نعت

تدریسی مقاصد

۱۔ طلبہ کو نعت کے محاسن سے آگاہ کرنا۔

۲۔ طلبہ میں حُبِّ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا جذبہ اُجاگر کرنا۔

۳۔ طلبہ کو نعت سے، بطور ایک صنفِ سخن، متعارف کرانا۔

دو عالم کا اِمدادگار آ گیا ہے
امین آ گیا ، غم گُسار آ گیا ہے

غریبوں کی جاں کو ، یتیموں کے دِل کو
سکُوں ہو گیا ہے، قرار آ گیا ہے

اُصولِ محبّت ہے، پیغام جِس کا
وہ محبوبِ پروردگار آ گیا ہے

اب انساں کو انساں کا عرفان ہو گا
یقیں ہو گیا، اعتبار آ گیا ہے

بُجھے گا نہ جِس کا چراغِ محبت
وُہ پیغمبرِ ذِی وقار آ گیا ہے

زمانے کو اب اپنی منزل مُبارک
کہ اِک خضرِ صد رہ گزار آ گیا ہے

(انتخابِ نعت جِلد پنجم، مؤلف: عبدالغفور قمر)

مشق

۱۔ درجِ ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے:

(الف) نعت کے پہلے شعر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کون سی صفات بیان کی گئی ہیں؟

(ب) دوسرے شعر کے مطابق کس کو سکون ملا ہے؟

(ج) انسان کو انسان کا عرفان ہونے سے کیا مراد ہے؟

(د) شاعر کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا پیغام کیا ہے؟

(ہ) نعت کے آخری شعر میں خضر سے کون سی ہستی مراد ہے؟

۲۔ نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

۳۔ متن کی روشنی میں درست جواب پر نشان (✓) لگائیں:

(الف) یہ نعت کس شاعر کا ہدیۂ عقیدت ہے؟

(i) حفیظ جالندھری (ii) حفیظ تائب

(iii) احسان دانش (iv) ماہر القادری

(ب) متن کے مطابق محبوبِ پروردگار کا پیغام کیا ہے؟

(i) اُصولِ محبت (ii) غم گُساری و غریب نوازی

(iii) امانت داری (iv) یہ سب ہیں

(ج) اب انسان کو کس کا عرفان حاصل ہوگا؟

(i) خدا تعالیٰ کا (ii) انسان کا

(iii) کائنات کا (iv) اِن سب کا

(د) زمانے کو منزل کے مبارک ہونے کی نوید کیوں دی گئی ہے؟

(i) کامل رہنما کے آنے سے (ii) اِک خضرِ صدرہ گزار کی آمد کی وجہ سے

(iii) انساں کا عرفان ہونے سے (iv) کسی کی بھی نہیں

(ہ) پیغمبرِ ذی وقار کے چراغِ محبت کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

(i) وشن تر ہوگا (ii) ہمیشہ روشن رہے گا

(iii) کبھی نہیں بجھے گا (iv) یہ سب درست ہیں

۴۔ درجِ ذیل الفاظ پر اعراب لگائیں:

عالم، سکوں، عرفان، محبت، منزل

۵۔ الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں:

غم گُسار، قرار، یقین، پیغام، ذی وقار

۶۔ درجِ ذیل الفاظ کے معنی لکھیے:

اصول، اعتبار، چراغ، عرفان، رہ گزار

۷۔ مناسب لفظ چُن کر مصرعے مکمل کریں:

(الف) مُجھے گا نہ جس کا ________ محبت

(ب) ________ ہو گیا ہے، قرار آ گیا ہے

(ج) اب انساں کو انساں کا ________ ہوگا

(د) ________ کو اب اپنی منزل مبارک

۸۔ نعت کے متن کو مدنظر رکھ کر کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیے:

کالم (الف)	کالم (ب)
امدادگار	پیغام
اُصولِ محبت	رہ گزار
یقیں	غم گُسار
خضر	عرفان
انساں	اعتبار

سرگرمیاں

۱۔ طلبہ میں نعت خوانی کا مقابلہ کرایا جائے۔
۲۔ ہر طالبِ علم اپنی پسند کا ایک ایک نعتیہ شعر خوش خط لکھ کر اپنے استاد کو دکھائے۔
۳۔ نعت پڑھنے اور سننے کے آداب خوش خط لکھ کر جماعت کے کمرے میں آویزاں کیے جائیں۔
۴۔ چند اور نعتیں تلاش کریں اور جماعت کے کمرے میں دیگر طلبہ کو سنائیں۔

اساتذہ کرام کے لیے

۱۔ طلبہ کو نعت پڑھنے اور سُننے کے آداب بتائے جائیں۔
۲۔ طلبہ کو ذہن نشین کرائیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اسمِ گرامی سُنیں، پڑھیں یا لکھیں تو درُود پڑھنا لازم ہو جاتا ہے۔
۳۔ چند بڑے نعت گو شعرا کا تعارف کرایا جائے۔
طلبہ کو درجِ ذیل احادیثِ مبارکہ سنائی جائیں:
الف۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
ب۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جب تک کوئی مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے، اس وقت تک فرشتے اس کے لیے دُعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔

☆☆☆